بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو میں ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ وضو میں ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب

وضو کے دوران دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال سنت ہے، اور اس کا طریقہ تشبیک ہے، یعنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا۔ جس کی بہتر صورت یہ ہے کہ پہلے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر انگلیوں کو باہم اس طرح داخل کیا جائے کہ وہ کنگھی کے دندانوں کی طرح ایک دوسرے میں پیوست ہوجائیں، پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر اسی طرح انگلیوں کا خلال کیا جائے، تاکہ لہو ولعب کی صورت سے مشابہت نہ ہو۔ نیز خلال کے وقت انگلیوں کو نیچے سے اوپر کی جانب داخل کیا جائے۔ اور اگرچہ دونوں ہتھیلیوں کو آمنے سامنے رکھ کر انگلیوں کو باہم داخل کرنا بھی خلال کے لیے کافی ہے، لیکن اس میں لہو ولعب کی مشابہت پائی جاتی ہے، اس لیے مذکورہ طریقہ زیادہ بہتر ہے۔

سنن ترمذی میں ہے: "عن ابن عباس، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «إذا توضأت فخلل بين أصابع يديك ورجليك"

ترجمہ: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم وضو کرو تو اپنے ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کے بیچ خلال کرو۔ (سنن ترمذی، جلد 01، صفحہ 57، مطبوعہ مصطفی البابی الحلبی، مصر)

شرح ابوداوٗد للعینی میں ہے: "وخلل بين الأصابع "التخليل: إدخال الشيء في خلال الشيء، استيفاء الفرض، والنقول عن مشايخنا في التخليل أنه من الأسفل إلى فوق، لما روي في "شرح مختصر الكرخي" عن أنس: "أنه -عليها السلام كان إذا توضأ شبك أصابعه، كأنها أسنان المُشط" ترجمہ: اور انگلیوں کے درمیان خلال کرے۔ تخلیل سے مراد کسی چیز کو دوسری چیز کے درمیان داخل کرنا ہے، تاکہ فرض کی ادائیگی مکمل طور پر ہوجائے۔ ہمارے مشائخ سے خلال کے بارے میں منقول ہے کہ نیچے کی جانب سے اوپر کی طرف خلال کیا جائے؛ کیونکہ شرح مختصر الکرخی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب وضو فرماتے تو اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل فرماتے، گویا وہ کنگھی کے دندان ہوں۔ (شرح سنن أبی داود، جلد 01، صفحہ 337، 336، مطبوعہ مکتبۃ الرشد، الریاض)

علامہ علی قاری رحمۃ اللہ تعالی علیہ مرقاۃ شرح مشکاۃ میں لکھتے ہیں: "وعندنا: يشبك، لكن لا على الطريق المنهي الذي يقابل الكف بالكف، بل بأن يضع بطن الكف اليمنى على اليسرى ويدخل الأصابع بعضها في بعض" ترجمہ: ہمارے نزدیک وہ

تشبیک کرے گا لیکن منع کردہ طریقے سے نہیں کہ دونوں ہتھیلیاں آمنے سامنے سے ملائے بلکہ دائیں ہتھیلی کو بائیں ہاتھ (کی پشت) کے اوپر رکھ کر انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 2، صفحہ 410، دار الفکر، بیروت)

غنیۃ المتملی میں ہے: "وتخليل الاصابع سنة ايضاً في اليدين والرجلين" ترجمہ: ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا بھی سنت ہے۔ (غنیۃ المتملی، صفحہ 25، مطبوعہ درسعادت)

اختصار الروایہ فی شرح مختصر الوقایہ میں ہے: "وكيفية تخليل الأصابع يكون بالتشبيك، والأولى أن يجعل باطن كفه اليمنى على ظهر اليسرى، وبطن كفه اليسرى على ظهر اليمنى" ترجمہ: انگلیوں کا خلال کرنے کا طریقہ تشبیک ہے، اور بہتر یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کا اندرونی حصہ بائیں ہاتھ کی پشت پر، اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کا اندرونی حصہ دائیں ہاتھ کی پشت پر رکھا جائے۔ (مختصر الوقایۃ مع شرحہ اختصار الروایۃ، کتاب الطہارۃ، ص 24، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

درمختار وردالمحتار میں ہے: "وتخليل الأصابع اليدين بالتشبيك (نقله في البحر بصيغة قيل. وكيفيته كما قال الرحمتي: أن يجعل ظهر البطن لئلا يكون أشبه باللعب" ترجمہ: اور ہاتھوں کی انگلیوں کا تشبیک کے ساتھ خلال کرے۔ اسے بحر میں قیل کے ساتھ نقل کیا گیا اور تشبیک کی کیفیت جیسا کہ علامہ رحمتی نے بیان فرمائی وہ یہ ہے کہ ایک ہاتھ کی پشت دوسرے ہاتھ کے پیٹ کے ساتھ ملا کرے تاکہ لہو ولعب کے مشابہ نہ ہو۔ (درمختار وردالمحتار، جلد 1، صفحہ 117، دار الفکر، بیروت)

وضو کی سنتوں کے بیان میں بہارِ شریعت میں ہے "ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال کرے۔۔۔ اگر بے خِلال کیے پانی اُنگلیوں کے اندر سے نہ بہتا ہو تو خلال فرض ہے یعنی پانی پہنچانا اگرچہ بے خِلال ہو مثلاً گھائیاں کھول کر اوپر سے پانی ڈال دیا یا پاؤں حوض میں ڈال دیا۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 295، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-010

تاریخ اجراء: 07 ربیع الاول 1448ھ/20 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net